فرہنگ

دستور الصبیان

کہ بمنزلہ شرح وحل لغات ومعانی مصطلحہ کار آمد منشیان جادو قلم

ونظم آرایان سحر رقم ہی

مع

بعضی قواعد نظم ونثر

جسکو

حسن ترتیب اور خوبی بیان کے ساتھ سخن سنج معنی آشنا فہیم وذہین

منشی گردہاری لال صاحب متخلص بہ فطین

مڈل کلاس اسکول ضلع فرخ آباد نے

تالیف کیا

سابق مطبع حسنی فتح گڈہ مین چہپی تہی فی الحال حسب ایما سے مولف بعد نظر ثانی وترمیم مولف کے

بمقام لکھنؤ

مطبع نامی منشی نولکشور مین بار ثانی طبع ہوئی

۱۸۸۱ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زلالِ حمد و نعت او نیست بر حالِ ادب گفتن
بجودی بیتوان کردن و زودی میتوان گفتن

امّا بعد کمترین گردھاری لال فطین تخلص ہڈ ماسٹر مڈل کیلاس اسکول ضلع فرخ آباد خلف الصدق جناب بینا مل صاحب کوٹھی کوریکھوہ متعلقۂ نواب جعفری بیگم صاحبہ پرگنہ بھوجپور تھانہ محمد آباد ضلع فرخ آباد نارنول الاصل ساکن حال بلدۂ فرخ آباد محلہ مجید وابستہ دامن دولتِ جناب بابو درگا پرشاد صاحب بالقابہ رئیس اعظم بلدۂ مذکور ناظرین با تمکین کی خدمت میں ملتمس ہے کہ یہ چند اوراق بطور فرہنگ تنویر الصبیان جو آجکل مدارس سرکاری و مکاتب دیسی میں مروج ہے بنظر افادۂ عام سیاہ کیے جاتے ہیں اگر کسی جگہ بمقتضای بشریت سہو و خطا ملاحظہ فرمائیں عالی ہمتی سے خردہ گیر نہوں اور دامن عاطفت سے چھپائیں ورنہ اصلاح فرمائیں واللہ ولی التوفیق باب الف اللہ کے معنی لغت میں معبود برحق اور اصطلاح میں علم ہے اس ذات کا جو تمام صفات و کمالات کی جامع ہے اور حضرت امام اعظم کا قول ہے کہ یہ لفظ اپنی اصل پر ہے کیونکہ ذاتِ باری تغیر و تبدل سے مبرا ہے مگر اہل صرف کہتے ہیں کہ لفظ اللہ مہموز فا ہے اصل میں الالٰہ تھا بفتح ہمزۂ اول و کسر ہمزۂ ثانی و فتح لام ثانی بعدہٗ الف و ہای ہوز مضموم بمعنی معبود ہمزۂ ثانی کی حرکت ماقبل کو دی اور اوسکو حذف کیا اللاہ ہوا بعدہٗ قاعدہ پایا کہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوے اول کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کیا اللہ ہوا بعض صرفی کہتے ہیں مثال واوی ہے اصل میں الولاہ بکسر واو تھا بمعنی متحیر فیہ واو کو ہمزہ سے

بدلا بعدہٗ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو حذف کیا اَللاہ ہوا لام اول کو دوسرے
لام مین ادغام کیا اللّٰہ ہوا اور بعض کے نزدیک اللّٰہ لفظ سُریانی یا عبرانی ہو کہ اصل مین لاہا تھا
جب معرف بلام کیا آخر سے الف گرادیا اور لام کو لام مین ادغام کیا اللّٰہ ہوا۔ اکثر بالفتح بمعنے بسیار
ضد اقل۔ اسما جمع اسم بمعنی نام۔ امین وہ شخص جسپر بھروسا ہو امنا بروزن فعلا اوسکی جمع ہو۔
افعال جمع فعل بمعنی کار کردار حرکت اندام زن اور نحاۃ کے نزدیک وہ کلمہ ہے جسکے معنی مین
کوئی زمانہ از منۂ ثلاثہ سے پایا جاوے اور بغیر مدد دوسرے لفظ کے اپنے معنی بتاوے۔ اوراق
جمع ورق بمعنی پارۂ کاغذ و برگ درخت۔ ار مخفف اگر حرف شرط بمعنی جو۔ اصحاب جمع الجمع
صاحب بمعنی وزیر و دوست و مالک و خداوند۔ اشغال جمع شغل بمعنی کار۔ اوراد جمع ورد بالکسر
بمعنی وظیفہ جو ہر روز پڑھا جاوے۔ اطراف جمع طرف بمعنی گوشہ و کنارہ و جانب و بفتحتین جہاں فناہ
ہم پیشہ۔ اوقات جمع وقت۔ ابواب جمع باب بمعنی دروازہ شائستہ برابر لائق بارہ
حق بابت ادا پہونچانا بیان کرنا ادا کرنا مصدر تو نہین ہو مگر معنے مصدری مین مستعمل ہو
اور ناز و انداز معشوق۔ ارزانی ضد گرانی بمعنی نرخ سستے وافزونی مجازاً دینا و بخشنا ولا
و مسلم و برقرار۔ ارقام جمع رقم بمعنی خط و فرمان شاہی بالکسر ترقیم کے معنے مین غلط ہے۔
اشیا جمع شے بمعنی چیز۔ امانی جمع امنیہ بمعنی آرزو۔ اراضی بروزن فعالی جمع ارض بمعنی زمین
اثر بفتحتین نقش قدم نشان زخم سنت نبوی تاثیر جمع آثار جمع ایام جمع یوم بمعنی روز۔ افزون
بمعنی زیادہ۔ اسامیان جمع الجمع اسامی اور اسامی جمع اسماکی اور اسما جمع اسم کی۔
ابد وہ زمانہ جسکی انتہا نہین ضد ازل جسکی ابتدا نہین۔ ادعیہ بکسر عین و تشدید تحتانی مفتوحہ جمع دعا
بمعنی خدا سے مراد مانگنا اور صرف مانگنا اور بلانا۔ اشفاق جمع شفقت بفتحات ثلاثہ بمعنی
مہربانی و بالکسر ڈرانا اور مہربانی کرنا۔ البتہ بمعنی قطع کلام و تاکید۔ آفرینش بالف ممدودہ حاصل مصدر
آفریدن کا بمعنی پیدایش۔ آل بمعنی اولاد اصل مین اہل تھا اور نام ایک درخت کا ہو
جسکی جڑ سے کپڑا اور سوت رنگا جاتا ہو اور ایک مرض ہو جو اکثر زچہ کو لاحق ہوتا ہو۔ آن
بمعنی وقت و ملک و انداز معشوق اور اسم اشارہ بعید۔ آفرین امر ہو آفریدن کا اور
تحسین و حمد کے معنے مین اسم ہو۔ آلہ بمعنے دست افزار۔ آداب جمع ادب بمعنی ہوشیاری

وعقل ونگاہداشت حد ہر چیز کی بمقتضای وقت ومقام وطور پسندیدہ ونام علم ۔ آستانہ
بمعنی چوکھٹ ۔ آفتاب حقیقۃً بمعنی قرص خورشید مجازاً بمعنی روشنی خورشید و خورشید ۔
آرای جمع رای بمعنی فکر و بینائی وامر آراستن ۔ آزاد مجرد و بے عیب کامل غیر مملوک
ضد غلام بمعنی مملوک ۔ آیات جمع آیت بمعنی نشان وعلامت وجملۂ قرآن ۔ آفریدگار بمعنی
پیدا کرنے والا ۔ آمال جمع امل بمعنی امید ۔ آقا بمعنی خاوند و مالک اور یہ لفظ تعظیماً
سر اسم آتا ہی اور تنکیراً آخر اسم ۔ آخوند بضم وفتح ہای مجہول و واو معدولہ وسکون نون
اوستاد ومعلم ۔ آسمان مرکب ہی لفظ آس بمعنی چکی اور مان بمعنی مانند سے ۔ آسیا مخفف
ہی آسیاب کا جو اصل مین آس آب بمعنی پنچکی کے تھا ۔ آب پانی قیمت عزت فیض خوبی
رونق روشنی تیزی تیغ طرز روش ونام ماہ رومی وکلمۂ نسبت ۔ آدم بمعنی گندم گون و
نہ سفید و آدمی ونام پیغمبر اولین ورب النوع انسان ۔ انشا بالکسر پیدا کرنا شروع کرنا
اصطلاحاً اپنے سے کچھ کہنا اور نام علم جس سے کلمات نثر کی باہم ترکیب پہچانی ہو ۔ املا اپنے سے
کچھ کہنا اور عبارت لکھنا قاعدۂ مقررہ کے موافق ۔ التفات گوشۂ چشم سے دیکھنا پھر کر دیکھنا
انتخاب چن لینا ۔ امام کے معنی پیشوا ضد مقتدی ائمہ اوسکی جمع اور معماروں کی اصطلاح
مین وہ رشتہ جس سے عمارت کی راستی وکجی دریافت ہو اور سب سے بڑا دانہ تسبیح کا جسکو ہندی
مین سمیر کہتے ہین اور جانب قبلہ کہ امام زمین وکتاب سماوی ولوح محفوظ ومنظر خوب اور
بالفتح بمعنی روبرو ائمہ جمع ۔ اندراج داخل ہونا لپیٹا جانا مجازاً لکھنا ۔ التماس مانگنا ۔
انحصار کوتاہ ہونا کسی چیز مین سمانا ۔ احسان نیکی کرنا ۔ اظہار غالب کرنا اور ظاہر کرنا ۔
اضافت روشن کرنا اور نسبت کرنا سر پانا مہمانی کرنا خواہش کرنا اور تکیہ لگانا اور
پہونچنا اور پرہیز کرنا ۔ اتفاق باہم ملنا کسی کام کا بے سبب واقع ہونا اور اتفاقاً
بمعنی ناگاہ ۔ اعراب واضح اور روشن کرنا اور بیان کرنا اور حرکات ثلثہ ۔ اصطلاح
باہم صلح کرنا مجازاً اتفاق کرنا ایک جماعت کا واسطے استعمال کرنے معنی مجوزہ اپنے کے
جو خلاف لغت ہو ۔ ادراک دریافت کرنا ۔ اختصار بات کو گھٹانا اور معانی وبیان کی
اصطلاح مین کلام کو الفاظ زائد از مطلب سے پاک کرنا اور اقتصار ابعاد واطالہ اوسکی نقیض ہی

اجتناب پرہیز کرنا اور بھاگنا — ارشاد راہ نیک دکھانا — بیان ظاہر کرنا — اختلاط ملنا اور بگاڑنا — الہام وہ بات ہے جو منجانب اللہ کسی کے دل میں پیدا ہو — الحاق پہونچانا اور کسی چیز کا کسی چیز سے ملنا اور پیروی کرنا — اطلاق قید سے رہا کرنا کھولنا کہنا افراط حد سے بڑھانا ضد تفریط بمعنی گھٹانا — افتخار بزرگی جتانا — افاضت بہت سی نیکی کرنا برتن کو بھر دینا فیض پہونچانا — افادت فائدہ پہونچانا — ابزویکسر ثالث نام چونکہ مدار عالم کا اوتاد اربعہ یعنے طالع اول و عاشر و سابع و رابع ہے اسلیے چار حرف سے یہ نام ترکیب دیا گیا — اخلاص پاک و خالص کرنا و دوستی و عبادت بے لگے — احتراز کسی چیز سے بچنا — ارسال بھیجنا اور چھوڑ دینا — اجابت جواب دینا قبول کرنا و سنکنا انقضا مدت پوری ہونا — انتظار راہ دیکھنا — انبساط خوشی و گستاخی و فراخی ضد انقباض بمعنی پیوستگی و ضبوطی — استدعا بکسر ثالث درخواست کرنا — اقبال توجہ کرنا دولت کا اور قبول کرنا اور دولت و قوت و طالع و ضد ادبار — الٰہی بیاء متکلم یا سے نسبت منسوب بآلہ و نام علم جس سے معرفت ذات باری حاصل ہوتی ہے — انتہا بمعنی نہایت ہر چیز ضد ابتدا — ایما رمز و اشارہ کرنا و کنایہ — ادغام گھوڑے کو لگام دینا اور نگل جانا اور ایک جنس کے دو حرفوں کو ایکبار پڑھنا — اصدار اوتارنا — استعمال کام میں لانا — اعتبار عبرت کرنا خوش کرنا اور کسی چیز کو اچھی طرح رکھ چھوڑنا اور جاننا — استماع سننا — انشراح دل کا کشادہ ہونا — انجاح حاجت روا کرنا — انفتاح کشادہ ہونا — انتصاح نصیحت ماننا — اعزاز عزت دینا — اعتراض پیش آنا حائل ہونا — اعراض منہ پھیرنا — امتیاز پہچاننا — احتیاج حاجت رکھنا — ازدیاد زیادہ ہونا — اعتماد بھروسا کرنا سپرد کرنا — اشتغال شغل کرنا — اعتدال راست ہونا اور اوسط درجہ پر آنا — القا ڈالنا — ابلاغ پہونچانا — اجارہ ٹھیکہ دینا اور لینا — انحراف پھر جانا جھکنا نافرمانی کرنا — اطاعت فرمانبرداری کرنا — اختیار قبول کرنا — امرا بضم اول و فتح ثانی جمع امیر بمعنی سردار و رئیس — امور بضمتین جمع امر بمعنی کار و حکم ناحکم کے معنی میں امر کی جمع اوامر ہے —

باب بای موحدہ۔ بلاغت بالفتح جوان ہونا اور کلام کو فصاحت کے ساتھ مقتضیٰ
حال و موافق ادا کرنا اور سخن آرائی و چرب زبانی بلاغات جمع باعث اسم فاعل بعث
بمعنی اوٹھنے والا و سبب۔ باحث از بحث بمعنی زمین کھودنے والا اور بات چیت کرنے والا
باد بمعنی ہوا و تعریف و تحسین و نالہ و گوز و غرور و تند و صدمہ و نام فرشتہ و نام مرض و صیغہ مضارع کا
بلاد لی سے باضافہ الف دعا۔ برکت بفتحات ثلاثہ بڑھنا زیادہ ہونا۔ باطل ضد حق
اباطیل جمع۔ بارگاہ بمعنی جای دخل۔ بار نام خدا و پشتہ خروار و انبار و بزرگی و گرانی
و نیکوکار و نصیب و رخصت و دخل و تخم درخت و مرتبہ و میوہ و بارگاہ جای انبوہ و حمل
و امر از بردن۔ بندگی بیای مصدری بمعنی بندہ ہونا ہای ہوز یای مصدری کے آنے سے گاف
سے بدل گئی کیونکہ قاعدہ ہی کہ جس لفظ کے آخر مین ہاے ہوز ہوتی ہی در صورت
لانے یاے مصدری اور الف و نون جمع کے اوسکو گاف سے بدل لیتے ہین جیسے خستگی
و خستگان۔ بلند بمعنی دراز و فوق و بسیار و ضد پست۔ بر نام خدا و مہربان و نیکی
و نیکوکار و بخشش و زمین خشک و رضامندی والدین و نزدیک و پہنائی و جنگل و آغوش
و سینہ و میوہ و زن جوان و پستان زن و حرف استعلا بمعنی اوپر و کلام ظاہر و نام علم
بعض مرادف برخ بمعنی پارہ ہر چیز و حصہ و بہرہ یای تحتانی سوای معنی وحدت کے لاناغلط
ہی۔ برادر مرادف اخ۔ بعید دور ضد قریب بان کلمہ محافظت و نام درخت و
خوشبو و مشک بید و تیر آتشی۔ برخوردار مرکب ہی برخوردار اور آمدہ سے برخور
معنے پھل کھایا اور آر کلمہ نسبت اور بعض کا قول ہی کہ یہ لفظ تین امر سے مرکب ہی
اول بر امر بردن سے یعنے دنیا سے نیکی لیجا دوسرا خور امر خوردن سے یعنی روزی
حلال کھا تیسرے دار امر داشتن ہی یعنے اپنے پیچھے یادگار رکھ۔ بہجت خوشی۔ باز
بمعنی وقت و کشادہ و پھر نا کھیل اور پھر رجوع نصیب جدا و پھر جانہ گذرگاہ نام مرغ شکاری
و شراب۔ بلیغ تیز زبان کامل العلم۔ بخت نصیب برات حصہ بیباق بمعنی بیباکی
غلط ہی کیونکہ لفظ باق بمعنی باقی کے نہین آیا ہی۔ بیچون بیاے مجہول بمعنی بیمانند
بیاز امر او خدا ہے۔ بیم بیای معروف بمعنی خوف ضد امن بعینہ بمعنی ہو بہو بساط

بمعنی گستردنی بمعنی فرش — حال بالفعل زمانۂ موجود — بُعد بالضم بمعنی دوری ضد قرب بمعنی
نزدیکی — بلدہ بالضم و بالفتح شہر بلاد جمع —

باب بای فارسی — پیشکار پیشی کا کام انجام دینے والا — [illegible]
پُر بالضم ضد خالی — پناہ بمعنی حمایت ہندی سرن آسرا آڑ — پارچہ پارہ ہر چیز جامہ —
پایہ مرتبہ زبونی خوار و پای تخت وغیرہ — پرتو روشنی فروغ عکس شعاع بمعنی سایہ غلط —
پیکر بمعنی صورت — پرگنہ دہات — پروانہ حکمنامہ و نام جانور عاشق شمع مرکب [illegible] بمعنی
ستارہ مجازاً نور چراغ و شمع اور آنہ کلمہ نسبت سے پروانجات جمع مگر فارسی لفظ کی جمع عربی
کے طور پر لانا غلط ہے — پیام مخفف پیغام بمعنی سندیسہ پیغام غین سے لکھنا غلط ہے —

باب تای مثناۃ فوقانی — تحریر بروزن تفعیل لکھنا آزاد کرنا پاکیزہ کرنا و قسم نغمہ اور نام
کتاب کا علم مدارس میں ضد تقریر جسکے معنی بات کہنا ہیں — تلقین سمجھانا تلقینات جمع —
تعلیم سکھانا — تقدیم پیش پہنچانا ادا کرنا — تتمہ باقی — تعویذ پناہ میں لانا اور اصطلاح میں
وہ شی ہے جو اسمای الٰہی یا ادعیات وغیرہ سے لکھکر بازو اور گلے میں باندھتے ہیں — تعالی
صیغہ ماضی ہے بمعنی بلند ہوا — ترصد بروزن تفعل امید رکھنا مرادف توقع — توقف ٹھہر
کھڑا ہونا — تردد چلنا پھرنا آنا جانا مجازاً فکر و اندیشہ و پریشانی ترددات جمع — تقاوی کے
معنی قوت دینا اور اصطلاح میں وہ روپیہ جو نادار کاشتکار کو کاشتکاری کے واسطے دیا جائے
تسلیمات جمع تسلیم بمعنی تقدیر پر راضی ہونا سپرد کرنا آفت سے بچانا سلام کرنا گردن
جھکانا سلامت رکھنا — تلمیذان جمع تلمیذ بمعنی شاگرد تلامذہ جمع عربی — توجہ منہ کرنا
توجہات جمع تاکید سخت و محکم کرنا — تحصیل حاصل کرنا — تحت مرادف پائین ضد فوق —
تعداد شمار کرنا بکسر تای فوقانی غلط ہے کیونکہ کوئی مصدر تفعال کے وزن پر نہیں آیا ہے
تھان تای مخلوط الہا بمعنی جامہ نابریدہ و کامل [illegible] — تفصیل جدا جدا کرنا — تلطف
مہربانی کرنا — تقویت بروزن تفعلۃ قوت دینا — تزاید زیادہ ہونا — تقیید قید کرنا — تاب
طاقت رونق روشنی امر تابیدن و بمعنی چمکنا لپٹنا پیچ — تاریخ کسی چیز کا وقت ظاہر کرنا — تصور
کسی کی صورت دل میں جمانا — تمسک کے معنی کسی چیز میں چنگل مارنا لینے وسیلہ کرنا مجازاً دستاویز

تضمین ضامن کرنا اپنی پناہ میں لانا گھیر لینا۔ تشریف بزرگ کرنا اور رفتن و آمدن کا مرادف ہے
تصدیع بیجا سے ہوا تصرف فارسیونکا ہے اصل لفظ تصدیع بروزن تفعیل ہے بمعنی درد سر
دینا۔ تعہد ٹھیکہ لینا ذمہ داری کرنا۔ تعلق کسی چیز میں لٹکنا اسے ہوا اسکے آخر میں الف لانا غلط ہے
تغافل غفلت کرنا۔ تفویض سونپنا۔ تعظیم بزرگی کرنا۔ تقاضا مدیون سے زر قرضہ مانگنا
اور خواہش کرنا۔ تکلیف کسی کو رنج میں ڈالنا اور ایسا کام کرانا جو اسکی طاقت سے باہر ہو
تکلف اپنے تئین رنج میں ڈالنا تلاش بمعنی سعی و جستجو الف کے ساتھ یہ لفظ پڑھنا غلط
ہے مگر لکھنا درست۔ تضمن قبول کرنا اور گھیر لینا لفظ کا معنی کو اور کسی چیز کو ضمن میں لینا
تشخیص جانچنا۔ تعیین بروزن تفعیل خاص کر لینا ایک چیز کا بہت چیزوں میں سے۔ تلمیذ
بکسر بمعنی شاگرد معرب تلمیذ بالفتح۔ توان بالضم قوت و تمکن امر توانستن۔
باب ثاء مثلثہ ثمر بفتحتین بمعنی میوہ بال زر فرزند ثمرات و اثمار جمع ثیبہ بکسر تحتانی مشدد
ضد بکر جمع دونوں کی ثیبات و ابکار۔ ثقل بالکسر گرانی بار بچہ زمین مردہ کنارہ اثقال جمع
ہے۔ ثؤلول بالضم و سکون ہمزہ میرستان و نیزہ کوچک و سخت یعنی مسہ ثآلیل جمع۔
باب جیم تازی۔ جناب بالفتح بمعنی درگاہ آستانہ گرداگرد سرای ماخوذ جنب سے جسکے معنی
پہلو اور کنارہ کے ہیں اور یہ لفظ اکثر صاحب جناب کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔ جامع
بمعنی جمع کرنے والا اور وہ مسجد کلان جسمیں بروز جمعہ تمام مسلمان شہر کے نماز باجماعت ادا کرین
جاودانی منسوب جاوید بمعنی ہمیشہ اور آن کلمہ زائد اور یاے نسبت سے مرکب ہے۔ جمعیت
بسکون اول و کسر میم و تحتانی مشدد و مفتوح بمعنی جمع ہونا اور گروہ مردم چونکہ لفظ جمع بمعنی مجموع
کے مستعمل ہوا اسلیے یاے تحتانی و تاے فوقانی بڑھا کر مصدر بنا لیا۔ جہل بمعنی نادانستن
و نادانی ضد علم بمعنی دانستن و دانائی۔ جبرئیل بالکسر نام فرشتہ جسکو جوہر اول اور عقل کل
اور روح القدس اور عقل اول اور روح الامین اور روح المکرم اور روح الاعظم بھی کہتے ہیں
جہات جمع جہت بمعنی طرف۔ جہان بمعنی جہندہ و حادث معرب گیہان مخفف گاہ آن کا گاہ
بمعنی وقت و مکان و آن کلمہ نسبت چونکہ موجودات ارضی کو اوقات و ازمنہ سے تعلق
تمام ہے اسلیے گیہان کے حرف اول کو جیم سے بدلکر جہان کیا کیونکہ حدوث و ناپایداری

جہان کی ظاہر ہی چسترہ بالضم ورای مشدد دلیر وشجاع واسپ سواری ونرو فحل مطلقاً بازخصوصاً وبکسر اول وتشدید را بمعنی لشخوار ہندی جگالی۔ جفت ضد طاق۔ جزو ضد کل بمعنی پارۂ ہر چیز۔ جلگی بیای مصدری بمعنی تمام ہونا ٭

باب جیم فارسی۔ چاپاسہ بالفتح وکسر اول بمعنی چھپکلی۔ چغز شتہ بالفتح بمعنی چینڈا بسوت کی پچیرہ بیای معروف بمعنی غالب وشجاع اور ہندی مین بمعنی دستار نگین منقش۔ چنچ بالضم بمعنی چوا یعنی وہ لکڑی جو بیلون کی گردن پر رکھتے ہین اور بالفتح وہ لکڑی جس سے دودھ بلوتے ہین ہندی رئی ٭

باب حای مہملہ۔ حمد بالفتح تعریف وشکر مخصوص بخدا اور بعض کا قول ہی کہ حمد وہ تعریف ہی کہ جسمین ممدوح خود مختار ہو جیسے طفل خوشنویس اور برعکس اسکے مدح ہی جیسے طفل حسین۔ حرف کنارہ طرف سخن لب شمشیر طبیب نحاۃ کی اصطلاح مین وہ کلمہ جو بلا انضمام دوسرے لفظ کے اپنے معنی نہ بتا سکے۔ حضرت بمعنی درگاہ وحضور ونزدیکی وکلمہ تعظیم۔ حیرت تعجب سے ایک حال پر رہنا۔ حقایق جمع حقیقت بمعنی اصل ہر شی۔ حاجات جمع حاجت بمعنی خواہش۔ حق بتشدید قاف نام باری تعالی وراست وثابت وسزاوار وواجب ضد باطل۔ حسب بفتحتین بمعنی اندازہ وشمار وشرف وبزرگی ومال وجاہ ودین وموافق وبسکون ثانی بمعنی گمان اور موافق اور مثل اور کافی ہونا اور مقدار چیز۔ حافظ نگہبان۔ حویلی اصل مین حوالی تھا بمعنی گرداگرد ہر چیز اب مکان کے معنی مین مستعمل ہی۔ حمیدہ بروزن کشیدہ بمعنی نیکوکار۔ حیات زندگی۔ حرفہ بالکسر بمعنی پیشہ ور ہونا۔ حصول بالضم حاصل ہونا۔ حضور حاضر ہونا وکلمۂ تعظیم۔ حقہ بمعنی ڈبہ اور قلیان کے معنی مین محاورۂ اہل ہند ہی اور بالکسر والتشدید وہ شتر بچہ جسکو چوتھا سال شروع ہوگیا ہو ٭

باب خای معجمہ۔ خامہ قلم۔ خادم خدمت کرنے والا۔ خانساماں وہ شخص جسکے تعلق امور خانگی کا انصرام ہو۔ خیمہ معروف یعنی وہ گھر جو پلاس وکرپاس سے بنایا جاے۔ خرج بالفتح نکلنا صرف ہونا ضد دخل بمعنی در آنا مجازاً آمدنی۔ خال برادر مادر وعلم لشکر ونقطۂ سیاہ جو جسم پر ہو بزرگی وفرہنگ وتکبر اخوال جمع۔ خلق بفتح اول وسکون ثانی پیدا کرنا اور پیدا کیا گیا اور پیدا

سیکھے گئے اور پید البیش اور اندازہ کرنا جھوٹ بولنا اور بالضم والضمتین عادت مروت اور اکثر نیک عادت پر اسکا اطلاق کرتے ہین اور دین کے معنی مین بھی آیا ہی اور بفتحتین پورا ناگاہ اور کڑہی کا پیدا ہونا ـ خیل گروہ سواران وسپاہیان وبسیار اور یہ ایسی جمع ہی جسکا واحد نہین اور بعض کے نزدیک لفظ خیل واحد ہی اور جمع اسکی خیول ہی اہل فارس مطلق گروہ کے معنے مین استعمال کرتے ہین ـ خرد بکسر اول وفتح ثانی بمعنی عقل وبالضم بمعنی ریزہ وضد کلان ـ خلاف بمعنی درخت بید و ناسازگاری اصل مین اسکے معنی وا ایستادہ ہونے کے ہین ـ اور مصادر کردن وافتادن وافگندن کے ساتھہ مستعمل ہی ـ خزانچی بمعنی صاحب خزانہ ومالک خزانہ کیونکہ لفظ چی زبان ترکی مین خداوندی کے معنی مین مستعمل ہی ـ خدا بالضم بمعنی مالک وصاحب مراد اوس ذات سے جو مستجمع جمیع صفات وکمالات ہی اور بعض کے نزدیک یہ لفظ مرکب ہی لفظ خود اور آسے بمعنی خود آنے والا ـ خدایگان یہ لفظ خدا اور گان سے مرکب ہی یعنی وہ شخص جو لایق وسزاوار تقرب وعنایت خدا کے ہو ـ خداوند صاحب ومالک یعنی وہ شخص جو خدا کے مانند غالب وبزرگ ہو وند کلمہ تشبیہ ہی یا نسبت ـ خرم بالضم وتشدید بمعنی خوش اصل مین خُرّ رم تھا یعنی رمندہ از خر پس جو چیز آفتاب سے گریز کریگی لامحالہ شاداب وخوش ہوگی ـ خطوط جمع خط بمعنی وہ لکیر جسمین لمبائی ہو چوڑائی نہو مجازاً مکتوب کے معنی مین مستعمل ہی ـ خورشید بالضم آفتاب اور روشن مرکب لفظ خور اور شید سے جسکے معنی آفتاب اور روشن کے ہین جب لفظ خور تنہا استعمال کیا جاتا ہی تو واو کے ساتھہ استعمال کرتے ہین تاکہ لفظ خر مفتوح سے جسکے معنی گدھے کے ہین امتیاز رہے ـ

باب دال مہملہ ـ دارا اسم فاعل ترکیبی داشتن کا ہی اور نام بادشاہ ایران کا جو سکندر فیلقوس کے ہاتھہ سے مارا گیا ـ دبیر بالفتح منشی نویسندہ محاسب ـ دستگیر مددگار ـ دانش حاصل بالمصدر دانستن کا بمعنی دانائی ـ دارین تثنیہ دار کا بمعنی دو جہان ـ دائماً ودائم ودوام بمعنی ہمیشہ ـ درجہ بفتحتین نردبان پایگاہ پایہ ـ درس سبق پڑھنا مصادر گفتن ودادن کردن خواندن کے ساتھہ مستعمل ہی ـ درج کسی چیز کو کسی چیز مین لپیٹنا وکاغذ طومار

دشگون نامہ و نام مقام آسمانی درباب بالفتح بمعنی صندوق او دریچہ جمع درجہ۔ دین بالکسر بمعنی مذہب و داش حساب بالفتح وہ قرض جسمین وقت مقرر ہوا گر مدت ادا نہین ہوا اسکو قرض کہتے ہین۔ دنیوی اصل مین دنیائی تھا الف واو سے بدل گیا۔ دکان بدون واو بمعنی معروف دکاکین جمع۔ دینار بسیار نزدیک شوند سے مشتق دنو سے جسکے معنی قریب ہونیکے ہین چونکہ یہ جہان بہ نسبت عقبے کے نزدیک ہی لہذا اسکا نام دنیا رکھا اور زن سخت و خسیس و ناکس کے بھی معنی ہین اسکے سوا دنائت سے مشتق ہوگا دنی جمع۔ دستور بالضم عربی ہی اور بالفتح فارسی بمعنی قانون و قاعدہ و طرز و آئین و رخصت و اجازت و وزیر و امیر و صاحب مسند اور یہ لفظ مرکب ہی لفظ دست سے جسکے معنی ہاتھ اور فائدہ و نفع و نصرت و ظفر و غلبہ و صدر و مسند و قوت و قدرت و توانائی و طرز و روش و قاعدہ و یک چیز تمام جیسے یکدست جامہ و یکدست سلح اور مرتبہ جیسے یکدست بازی و یکدست سفر بمعنی یک کرت بازی و یک مرتبہ سفر اور دستور وزیر و فرصت و مرغان شکاری کے اور اصطلاح اطبا مین اجابت طبیعت کہ جس سے فضلہ غذا دفع ہو اور لفظ ور سے جسکے معنی صاحب ہین واسطے تخفیف ماقبل کے واو کو ساکن کیا جیسے الفاظ گنجور و رنجور مین واو بمعنی حاکم و منصف اصل مین داور تھا مثل زیور جسکی اصل زیب ور تھی۔ دم بمعنی نفس و وقت و خون و افسون و فریب و مکر و حیلہ و غرور و دعوی و لوہی خوش اور تلوار کی باڑھ و ولتمدار جای دور دولت۔ دہات جمع دہ بمعنی گانون ظاہرا یای تحتانی زائد ہی۔ دستک تالی اور حکمنامہ سرکاری۔ دیروز بمعنی روز گذشتہ جیسے دیسال دی کے معنی گذشتہ کے جیسے ام کے معنی موجود کے جیسے امروز و امسال اور فردا روز آیندہ کو کہتے ہین۔ داخلہ رسید زر جو منجانب سرکار حاصل ہو۔ دستخط مقلوب خط دست جو اپنے ہاتھ سے اپنا نام لکھدیتے ہین۔ دفتر مجموعہ حساب دفاتر جمع۔ داستان مکر و حیلہ و سرود و نغمہ افسانہ و افسون و نام پدر رستم۔ دادخواہ فریادی۔ دادگستر منصف داد و ستد دین لین۔ دربار مجلس حکام۔ دام بمیم موقوف جال و بالفتح میم صیغہ ماضی دوام کا بمعنی ہمیشہ ور یغ بکسر تین افسوس۔ دیوان بیاے معروف کچہری و کتاب غزلیات مجازا دفتر حساب و مجلس۔ دواوین جمع دعوات جمع دعا۔ دلال صیغہ مبالغہ بمعنی بہت دلیل کرنیوالا۔ دودمان بمعنی خاندان مرکب ہی دود بمعنی دھوا اور مان سے جسکے معنی گھر کے ہین۔

دیوانی بیای معروف منسوب بدیوان اور وہ دفتر جسمین قوانین وضوابط ملک جمع کیے جائین اور صاحب دفتر و مہتمم و متصدی کے معنی بھی ہین —

باب ذال معجمہ ذات بمعنی اصل ہر شی و صاحب و خداوند و ہستی و حقیقت ہر چیز اور ذات و قوم کے معنی مین جو مشہور ہی غلط ہی جات بجیم عربی چاہیے کیونکہ یہ لفظ ہندی ہی اگر تقر لسانی آئے مجہ سے یہ لفظ بمعنی قوم استعمال کیا جائے تو درست ہی و ذات جمع — ذریعہ بمعنی وسیلہ ذرائع جمع — ذوق چکھنا لذت و خوشی و مزہ و ذائقہ اور مصادر چشیدن و دادن و کردن و داشتن انگیختن کے ساتھ مستعمل ہی — ذخیرہ وہ ڈھیر جو وقت پر کام آوے ذخائر اسکی جمع — ذمہ بالکسر و تشدید میم عہد و امان زنہار و ضمان و اہل ذمہ بمعنی اہل کتاب از راہ عہد و پیمان اسلام کے دائرہ مین داخل ہون — ذکر بالکسر زبان سے یاد کرنا و بفتحتین فولاد و نر ضد مادہ و آلت تناسل مرد — ذکور بضمتین جمع ذکر بمعنی مردان —

باب رای مہملہ راز بمعنی بھید مرادف سر رجا بالفتح امید رکھنا — رقم بفتحتین بمعنی لکھنا اور فرمان اور اہل دفتر کی اصطلاح مین روپیہ کی صورت مکتوبی کو رقم کہتے ہین — رواج بمعنی چلن اور بازار کا رونق پر ہونا ضد کساد — رمضان بفتحات ثلاثہ ماخوذ ہی رمض بمعنی سوختن چونکہ اس مہینہ مین گناہ جل جاتے ہین یا یہ کہ شدت گرسنگی و تشنگی سے روزہ دارون کے حلق سوختہ ہین لہذا رمضان نام رکھا — رحیم بروزن فعیل بمعنی مہربان و رحم کرنے والا — رحم بفتح اول و سکون ثانی بمعنی بخشنا و بفتح اول و کسر ثانی بچہ دان — راحت القلوب دلون کا آرام — رب بالفتح و تشدید بمعنی پالنے والا و بالضم بمعنی آب انگور و انار وغیرہ — رسد بفتحتین بمعنی حصہ کاروان و جنس غلہ — رستخیز بمعنی موقع بار شدہ خیزان — راس بمعنی سر — رضامندی بیای مصدری ہی بمعنی خوشنودی رضا بالکسر بمعنی خوش ہونا اور اصطلاح صوفیہ مین تقدیر الہی پہ صبر کرنا صبر کا درجہ اس سے کم اور تسلیم کا زیادہ ہی — رسالہ بالکسر بمعنی بھیجنا اکثر یہ لفظ مفعول کے معنے مین مستعمل ہوتا ہی — رسل بضمتین جمع رسول بمعنی پیغامبر صاحب کتاب بخلاف نبی کہ اسکے واسطے کتاب کی کچھ ضرورت نہین ہی — روز امید و بیم بمعنی روز قیامت کیونکہ اوس روز نیک کارون کو امید مغفرت اور بدکارونکو خوف عذاب ہوگا — رقعہ بالضم

اول وسکون ثانی وفتح ثالث بمعنی پارۂ کاغذ و پارچہ مجازاً مکتوب ـــ رخصت بمعنی ارزانی و اجازت و آسانی و وسعت و مسائل شرعیہ ـــ روزگار مطلقاً بمعنی زمانہ و مجازاً بمعنی امید و مدت و فرصت مرکب ہی کلمۂ روز اور گار کلمۂ فاعلیت سے اور نوکری اور پیشہ کے معنے مین بھی مستعمل ہو ـــ رنگ بمعنی لون حصہ نصیب عیب و عار رنج و محنت قوت توانائی جان شتر قوی مال و زر نفع و فائدہ طرز روش بز کوہی گاو دشتی مکر و حیلہ رونق و تازگی خوبی خوشی تمنا مستی شرم و خجالت خون رو لطافت نسیم وزردی قمار عمو خانو تسخیر کار جا ل خشم و غضب آب نسیم خیانت مثل و نظیر بیاد و خاکہ ـــ رسوم بالضم جمع رسم بالفتح بمعنی نشان و آئین و قانون و عادت و داغ اور [illegible] مجازاً بمعنی وظیفہ اور مشاہرہ ـــ

باب زای معجمہ زمین بالفتح مرکب ہی لفظ زم بمعنی سردی اور یا و نون نسبت سے چونکہ جوہر ارض مین سردی ہی اسلیئے فارسی کا زمین نام رکھا عربی مین انوار زمین بفعل سکے وزن براش معنی کے معنی مین ہی جسکے پانوں شل ہون اور جگہ سے حرکت نکر سکے اور اسکو زمن بالفتح اول و کسر ثانی بھی کہتے ہین ماخوذ ہو زمانت سے ـــ زدن چند معنی مین مستعمل ہو اول بمعنی زدن جیسے چوب زدن دوم بمعنی خوردن و نوشیدن جیسے کباب زدن اور شراب زدن سوم بمعنی کردن جیسے عشق زدن چہارم بمعنی مشابہ بودن جیسے این رنگ بفلان رنگ میزند پنجم بمعنی کشادن جیسے رگ زدن ششم بمعنی افگندن جیسے داو زدن و قرعہ زدن ہفتم بمعنی گردانیدن جیسے عنان زدن ہشتم بمعنی افتادن و افگندن جیسے تیر زدن نہم بمعنی سوختن وافروختن جیسے آتش زدن و شعلہ زدن دہم بمعنی بالیدن جیسے جوش زدن یازدہم بمعنی نصب کردن جیسے خیمہ زدن طبلہ زدن و علم زدن و دار زدن ـــ دوازدہم بمعنی نوشتن جیسے خال زدن و طرح زدن سیزدہم بمعنی نہادن و گستردن جیسے تخت زدن و تاج زدن دلو زدن و گل زدن چہاردہم بمعنی [illegible] جیسے مردہ زدن زلیپ زدن قفل زدن سپرانداز زدن گرہ زدن پانزدہم بمعنی نواختن جیسے ستار زدن طبل زدن سرنا زدن شانزدہم بمعنی گرفتن جیسے بوسہ زدن ہفدہم بمعنی عادت کردن جیسے راہ زدن ہیژدہم بمعنی گفتن جیسے حرف زدن مثل زدن و زبان زدن

نوزدہم بمعنی برآوردن جیسے آہ زدن رنگار زدن بستم بمعنی پاشیدن وریختن جیسے آب زدن نمک زدن رنگ زدن بست دیکم بمعنی قطع کردن جیسے پا زدن ناف زدن بست ودوم بمعنی تاخت کردن ورسانیدن جیسے بر فوج زدیم بست وسوم بمعنی دیدن جیسے فال زدن بست وچہارم بمعنی راندن جیسے قلم زدن بست وپنجم بمعنی انداختن وداخل شدن جیسے بآب زدن وبآتش زدن — زنہار بالکسر بمعنی پناہ وامان وامانت وعہد وپیمان ادر کلمہ تاکید دہرگز امانت ونہیم وشکایت وپرہیز وحسرت وافسوس وشتاب وحرص وہوش وغیرہ — زور بواو معروف بمعنی دروغ —

باب زای فارسی ژرف بالفتح بمعنی عمیق یعنی گہرا — ژاژ ایک گھاس ہے سفید رنگ خاردار سخت وبدمزہ جو کہ اونٹ کھاتے ہین ہر چند چباتے ہین مگر چب نہین سکتی اسی وجہ سے ژاژخا بیہودہ گو کو کہتے ہین —

باب سین مہملہ — سبیل بروزن فعیل بمعنی راہ خدا ووقف اور دہ شربت اور پانی جو راہ خدا مین پلایا جا دے — سلاطین بفتحتین جمع سلطان بمعنی پادشاہ وحجت ودلیل وغلبہ وحاکم سلطنت بمعنی قہر وغلبہ ودراز دستی وپادشاہی حکومت — سیلاب بمعنی افزونی آب یعنے ابلا — سمت بمعنی راہ راست وروش ونحو وقصد وجانب وطرف سمات بالکسر جمع — سفر افگندگی بمعنی عاجزی — سوانح جمع سانح بمعنی حال ورویداد اور اکثر متوحش ونا پسندیدہ چیز پر اطلاق کرتے ہین ساز بمعنی سامان واسباب ووقت وجنگ وشتار وترکیب وسلاح جنگ وتہمانی ونیافت وحاذق وتوانا وموافق ومکر وحیلہ وشکل ومانند ونفع وبرسن باجہ ودار باز — سار نام مرغ سیاہ رنگ وصاحب وخداوند وسر ورنج ومحنت وکرشتہ وشتل مانند وجاہ وشتر وکلمہ نظر نسبت — سان بمعنی طرز وروش ورسم وعادت ونظیر ومانند وسنگ فسان وسامان وسرانجام وسوہان وپارہ وحصہ — ساوین بمعنی تیاری — ساس بمعنی کھمل — سامی بمعنی بزرگ وبلند شعر اول وضم رابع بمعنی حاصل کرنے والا — سعی بفتح اول وسکون دوم بمعنی دوڑنا جلد کام کرنا مجازاً کوشش — سعادت بروزن فعالت بمعنی نیکبخت ہونا — سعدان نام ایک شاعر کا ہے جو فصاحت وبلاغت مین ضرب المثل تھا اور وائل بکسر ہمزہ اسکے باپ کا نام تھا — سواد بمعنی

سیاہی رنگ اور وہ آدمی جو دور سے مثل سیاہی کے نظر آوے اور مال کثیر و مواشی و غلہ
بسیار و دانہ دل و مواضع شہر و نواحی و حوالی شہر و ملک و زمین و مسودہ و بالکسر پوشیدہ کہنا اور
بالضم ایک بیماری ہے جو گوسپند کو لاحق ہوتی ہے ۔ سمیہ قبلہ اول قبلہ یہود دوم قبلہ نصاریٰ سوم
قبلہ اسلام اور بقول بعض خانہ کعبہ بیت المقدس و بیت المعمور کہ فرشتوں کا قبلہ ہے ۔ سور بالفتح
معروف جشن و شادی عروسی و رنگ سرخ و رنگ خاکستری و دیوار قلعہ و شہر پناہ و نیم خوردہ
و پس خوردہ و بضم اول و فتح واو جمع سورت بمعنی بزرگی و شرف و آیۂ قرآن ۔ سلوک بروزن
فعول راہ چلنا اور نیکی کرنا اور اصطلاح صوفیہ میں خدا کا تقرب چاہنا ۔ سمرۃ بالضم گندم گونی

باب شین معجمہ ۔ شیخ بالفتح بمعنی خواجہ و پیر و بزرگ و مرشد قوم اسلام ۔ شجاعت بمعنی
شجاعت جوانمردی ۔ شہر بمعنی ماہ کیونکہ ہلال کو دیکھتے ہی شہرت دیتے ہیں اور آشکارا کرنا اور شمشیر نیام
سے کھینچنا و دانا شہور شہرین جمع ۔ شکر بالفتح اندام زن و بالضم منعم کی تعریف کرنا ۔ شمال بالکسر
بمعنی دست چپ و خو و طبع و کیسہ و غلاف اور بالفتح وہ ہوا جو مشرق و بنات النعش کے
درمیان سے چلے ۔ شمائل بروزن خصائل جمع ۔ شمول بالضم بمعنی گھیر لینا اور سب کو پہنچنا
اور بائیں طرف جانا اور ہوا کا پھرنا اور چلنا اور بالفتح شراب سرد شدہ ۔

باب صاد مہملہ ۔ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین رحمت بھیجے خدا اوپر اور انکی اولاد و
دوستوں پر بالتمام ۔ صلی صیغہ ماضی ہے محل دعا میں مضارع کے معنی دیتا ہے ۔ صلوٰۃ بفتحتین
بمعنی دعا و رحمت و آمرزش و نماز اور صراح میں لکھا ہے کہ اگر لفظ صلوٰۃ بندہ کی طرف منسوب ہو
تو نماز و دعا کے معنی ہونگے اور اگر خدا کی جانب منسوب ہو تو رحمت کے معنی حاصل ہونگے
اور اگر رسول و فرشتوں کی طرف منسوب ہو تو درود استغفار کے معنی لیے جائینگے اگر طیور سے
منسوب ہو تو تسبیح کے معنی ہونگے ۔ صبیان بالکسر و بالضم جمع صبی بالفتح و تشدید یای تحتانی وہ
لڑکا جسکا دودھ چھڑایا گیا ہو اور طفل وہ ہے جو نوزادہ ہوا اور جنین وہ ہے جو شکم مادر میں ہو ۔ صوری
بصورت بمعنی ظاہر ضد معنوی ۔ صلاح بالفتح آشتی ضد فساد ۔ صحائف جمع
صحیفہ بمعنی خط و کتابت ۔ صمدیت بفتحتین و کسر دال مہملہ و تشدید یای تحتانی مفتوح بمعنی بے نیازی
و بزرگی و پاکی اور پاک ہونا عادت حیوانی سے اور صمد وہ مرد ہے جو کبھی گرسنہ و تشنہ نہ ہوا اور احتیاج

خوانچے ہیں اسکی طرف رجوع کریں — صفحہ بالضم والفتح بمعنی شمشیر پہنا دار و سخت و سنگ پہن
و روی ہر چیز جو کشادہ ہوا و پارہ ہر شی جو مثل کاغذ کے ہیں ہو صفائح جمع —

باب ضاد و معجمہ ضرب بالفتح بمعنی مارنا اور بیان کرنا اور مثل ظاہر کرنا تیر چلانا اور سونا و عسل
سفید و آمیختہ و شہد — ضامنی بیای مصدری بمعنی قبول کرنا اور ضامن ہونا — ضمیر بمعنی
راز نہان و درون دل اور وہ لفظ جو بجائے اسم کے مستعمل ہو ضمائر جمع — ضنو البا جمع
ضنائطہ بمعنی نگاہ رکھنے والا امر جیز کا اور قاعدہ و دستور کے معنی میں بھی مستعمل ہے ضروری بیای
مصدری بمعنی حاجت و بیچارگی — ضیا بالکسر بمعنی روشنی — ضلع بالکسر و سکون لام و بالفتح لا
بمعنی استخوان پہلو یعنی پسلی و طرف —

باب طای مہملہ — طبع بالفتح بمعنی خصلت و طبیعت مردم اور نقش کرنا اور خط پر مہر کرنا
اور چاندی یا سونے پر سکہ کرنا — طاقت بمعنی توانائی و منسوب بطاق بمعنی بنای خمیدہ و محراب
و شتر ان بار است علی الخصوص و نشان نر اہست و مخمل و غیرہ علی العموم و غیرہ و بام و درخت — طاق بمعنی
گردہ اور عمارہ جسکو لیمن لولیوان — کرے وہ پر اطلاق ہوتا ہے — طرح بالفتح اول و سکون
دوم بمعنی بیگانگی و بنیاد قائم کرنا و نمونہ عمارت جدید و نقاشی اور کسی کام سے کنارہ کرنا اور کسی چیز
کا ہاتھ سے پھینکنا فروخت کرنا — طلب بالفتح بمعنی ناز و طعنہ اور ریزش سے بات کہنا اور شکوہ
طرفین بتشدید طا بمعنی گوشہ و کنارہ و جانب و پارہ ہر چیز و جہات و بہم شیشہ و بسکون رائے
مہملہ بمعنی چشم و جنبانیدن چشم یعنی آنکھ کا پلک اور جھپکانا اور دیکھنا اور مکر بند زرین و قتی — طرف بالضم
طا و فتح ثانی جمع طرفہ بمعنی نو شوق و بالکسر اسب خوش اصل و گرانمایہ — طریقہ بمعنی روش
و مذہب — طعن نیزہ مارنا عیب کرنا کسیکا کام ہے — طرار بر وزن فعال صیغہ مبالغہ
بمعنی تیز زبان و دزد و کیسہ بر — طمع بفتحتین بمعنی لالچ —

باب ظای معجمہ — ظن بالفتح والتشدید بمعنی گمان و تہمت و شبہ — ظفرین ظروف بمعنی
...ظروف جمع ظرف جسکے اندر ایک چیز رکھتے ہیں — ظریف بر وزن فعیل بمعنی
دانشمند و خوش مزاج — ظفر بفتحتین بمعنی فیروزی — ظل بالکسر و تشدید لام بمعنی سایہ
و خیال و نمونہ — ظلم بالضم بمعنی ستم

باب عین مہملہ ۔ عارفان جمع عارف بمعنی خداشناس اصطلاحاً و شناسندہ
حقیقتاً ۔ عرض بفتح اول وسکون ثانی بمعنی پیش کرنا و دراز کرنا ظاہر کرنا و بالکسر بمعنی عزت
وناموس وآبرو ۔ عطلت بالفتح والسکون ثانی بمعنی بکھیرنا اور لپیٹنا اور خواہش کرنا مہربانی کرنا
اور سنجاف دامن جامہ ۔ عنایت بالفتح والکسر بمعنی قصد کرنا اور کسی کے واسطے تکلیف اٹھانا
اور اہتمام کرنا ۔ عافیت بکسر فا بمعنی آرام وآسایش ۔ عاطفت بکسر طا بمعنی مہربانی ۔
عقب بفتحتین بمعنی پاشنہ ہندی ایڑی مجازاً بمعنی پس وبعد ۔ عموی بیاے متکلم اصل
میں عمی تھا واو زیادہ کرکے یاے متکلم لانے کے بمعنی برادر پدر ہندی چچا ۔ عقیدت کسی چیز کو
سچ جانکر دل میں یقین کرنا ۔ عنان بالکسر بمعنی لگام ۔ علی الدوام بمعنی ہمیشہ عزم بمعنی ارادہ
و قصد و آہنگ کرنا عامل عمل کرنے والا ۔ علاقہ بالفتح آویزش دل و مناسبت دو چیز
اور الجملہ معنوی و بکسر جسم ظاہر کہ بستہ و آویزان ہو ۔ عقد بالفتح باندھنا اور نکاح وبیع کرنا
اور عہد وپیمان کرنا و بفتحتین بمعنی لکنت و بالکسر بمعنی گلوبند وسلک مروارید و بضم اول وفتح
ثانی جمع عقدہ بمعنی گرہ ۔ عزیز بروزن فعیل بمعنی غالب و خطاب شاہان مصر و دوست و
ارجمند و کمیاب و مرغوب ۔ عبودیت بالضم بمعنی بندگی ۔ علوم جمع علم بمعنی جاننا ۔
عمدہ بمعنی خلاصہ اور وہ چیز جس پر بھروسا کیا جاے ۔ عین بالفتح بمعنی چشمہ آب آفتاب
زانو دینار زر سرخ مال باران آبرو معتبر برگزیدہ ذات ماہ ون عمدہ تخصص نفس حقیقت
اہل خانہ قوم جاسوس دیدبان منبع دیدار اہل شہر آدمی نام شہر نام موضع نام وہ نام حرف
قبیلہ پیشوا شعاع آفتاب انگور کجی میل ترازو ناحیہ ۔ عفو بالفتح گناہ سے درگذر کرنا محو کرنا
بزرگترین و بہترین مال برگزیدہ نکوئی افزونی احسان عطا آب افزون زمین مال تراشنا
عقل میں زیادہ ہونا کنوان کھودنا بلند ہونا علم کا چھپا لینا گھاس کا زمین کو ۔
باب غین معجمہ ۔ غریب بالفتح بمعنی مسافر و نادر غربا جمع ۔ غین ابر و تشنگی و تیرگی
بلبل ۔ غسل بالفتح دھونا اور بالضم نہانا ۔ غور بمعنی گہرائی اور زمین پست اور فرو شدن
و فائدہ رسانیدن کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔ غصہ بالضم والتشدید بمعنی رنج گلوگیر ۔
باب فا ۔ فائز بکسر ہمزہ بمعنی پہونچنے والا اور رہائی و فیروزی پانے والا ۔ فرہنگ بدرقہ

فرہنگ بمعنی عقل وادب وکتاب لغت ونگهداشت واندازہ ہر چیز۔ فراغ بمعنی
آسودگی۔ فہم بمعنی سمجھنا عربی مصدر ہے اور بمعنی سمجھ امر ہے۔ فہمیدن مصدر جعلی کا۔ فدوی بالکسر
بمعنی قربان ہونے والا کسی کے عوض جان دینے والا۔ فضل بمعنی افزونی وزیادتی وبخشش
افضال جمع۔ فرمان بمعنی حکم۔ فراہم بمعنی جمع۔ فرمودن بمعنی آنا وجانا مجازاً کہنا اور حکم کرنا
فیض ندی کا پانی اسقدر بڑھ جانا کہ کنارونسے بہ نکلے مجازاً بمعنی چیز بسیار۔ فرزند بمعنی
پسر ودختر۔ فیروز بیائے معروف ومجہول بمعنی کامیاب اصل مین پیروز تھا مرکب ہے پی بمعنی
بہتر اور روز سے بمعنی بہروزی۔ فی الجملہ بمعنی حاصل کلام واندک وکلام مجمل ومن وجہ
فقیر ضد الغنی وہ شخص جو لائق اہل وعیال کے مال رکھتا ہو اور جو کچھ نہ رکھتا ہو اسکو مسکین
کہتے ہین۔ فصل بمعنی جدا کرنا اور جدا ہونا اور باز رکھنا اور کاٹنا۔ مجازاً ایک موسم چار موسم
مین سے اور پارہ کلام وحصہ سخن۔ فصاحت تیز زبانی وکشادگی وخوشگوئی اور فصاحت
اصطلاح مین خالی ہونا کلام کا ضعف تالیف وترکیب وتعقید والفاظ ثقیل وغیر مانوس خلاف
قوانین سے اور اپنے مقصود پر ظاہر الدلالت ہونا۔ فیصل بفتح فا بمعنی حاکم اور وہ
حکم جو مقدمات کی راستی وناراستی کو جدا کر دے اور فارسی والے تفصیل کے معنی مین استعمال
کرتے ہین۔ فی الفور بمعنی شتابی وروش وطریقہ۔ فرخ بالفتح فا وضم رای مشدد مرکب ہے لفظ
فر بمعنی خوبی اور رخ بمعنی چہرہ سے اور بالفتح وسکون را بمعنی جوزہ مرغ۔ فرد بمعنی تنہا اور
کاغذ ویک بیت۔ فراز بمعنی کشادہ وبستہ وبالا وپست وپیش وپس ونزدیک ودور
وانجام۔ فارغ البال بمعنی آسودہ دل۔ فیمابین بمعنی جانبین۔ فی الواقع بمعنی درحقیقت
فعل بالفتح کرنا بالکسر بمعنی کام افعال جمع نحات کی اصطلاح وہ کلمہ جسکے معنی مین کوئی زمانہ
ازمنہ ثلاثہ مین سے پایا جاوے اور بغیر مدد دوسری لفظ کے اپنے معنی بتاوے۔ فراست بکسر فا
بمعنی سرعت فہم وادراک وزیرکی ودانائی۔ فرصت بالضم بمعنی آرام پانا او مہلت دینا
فنون بضمتین جمع فن بمعنی حال ونوع ہر چیز وہنر وداؤ کشتی۔ فوطہ بواو معروف بمعنی کمر بند
وجامہ نادوختہ ولنگی حمام ودستار ورومال اور وہ روپیہ جو رعایا خزانہ مین داخل کرے۔
فراوان بکسر فا بمعنی بسیار۔

باب قاف — قلم بفتحتین بمعنی آلۂ تحریر اور کاٹنا تراشنا ناخن لینا — قوانین جمع قانون
بمعنی طرز و روش — قبالہ بالفتح قبول کرنا اور رضامندی نامہ — قواعد جمع قاعدہ بمعنی زنان نشستہ
مجازاً دستور و بنیاد — قاصد بمعنی قصد کرنے والا مجازاً نامہ بر و ایلچی و ہرکارہ — قدر بسکون
دال بمعنی رتبہ و عزت و بزرگی و اندازہ کرنا و قسمت و روزی و توانگری و بی نیازی و طاقت
و بفتحتین ضد قضا بمعنی حکم و نہایت اندازہ چیز اور حکم کلی مجمل جناب باری جو روز ازل
میں کیا تھا مرادف تقدیر و برابر و مساہم و شریک اور بالکسر بمعنی دیگ — قلوب بضمتین
جمع قلب بمعنی واژگون و دل و وسط شی اور پھیرنا اور لوٹنا اور منزل قمر و میانہ فوج —
قصور بضمتین کوتاہی کرنا اور جمع قصر بمعنی مکان کلان — قرۃ العین بالفتح والتشدید بمعنی خنکی
و سردی چشم و شفقت و روشنی مگر ٹھنڈک چشم کے معنی محض غلط ہیں — قدسی بمعنی پاکیزگی
و نام کوہ و منسوب بقدس بمعنی فرشتہ — قرض بفتح اول و سکون ثانی بمعنی کاٹنا مجازاً اودھار
قرص روٹین بمعنی گھڑیال — قدوم بضمتین بمعنی آنا و بفتح اول و ضم دال بمعنی تیشۂ نجار
قران بالکسر نزدیک ہونا اور منجموں کی اصطلاح میں دو نیک ستاروں کا ایک برج میں ہونا
عموماً اور زہرہ و مشتری کا ہونا خصوصاً و بالضم والف ممدودہ کلام مجید اور بمعنی پڑھنا
اور پڑھا گیا کے مستعمل ہے — قدرت بمعنی طاقت — قدم بالفتح بمعنی پاؤں اور ساتواں
حصہ ہر چیز کا کہ اوسکا سایہ لیا جاوے اور مسافت دونوں پاؤں کی چلتے وقت و بالکسر بمعنی پرانا ہونا
اور پرانا اور قدیم اور نام ایک صفت حق تعالے کا ہے —

باب کاف عربی — کہنہ بالضم باریکی و اصل ہر چیز و انتہا و اندازہ — کمال تمام ہونا
کسی چیز کا و تخلص شاعر معروف — کران بالکسر کنارہ — کمترین ادنے — کتب بضمتین
جمع کتاب بمعنی لکھنا اور لکھا ہوا — کریم بمعنی بخشش کرنے والا ضد لئیم — کعبہ بالفتح وہ مکان
جسکے گرد اگرد طواف کریں اور بمعنی مرتفع و مربع و بانسہ نرد بازی معروف — [illegible]
بمعنی ہونا و نام دوا کے دافع تپ و بخار — کافر بکسر فا بمعنی ساتر و پوشیدہ و درود بزرگ
و شب تاریک — کفر بالضم بمعنی ناگرویدگی و ناسپاسی و بالفتح پوشیدگی و کرہ بزرگ — کرنش
بالضم سلام کرنا اور یہ لفظ واو کے ساتھ بھی لکھا جاتا ہے مگر وہ غیر ملفوظ ہوتا ہے کیونکہ ترکی زبان ہے

یہ دستور ہے کہ حرف مفتوح کے آخر الف اور مضموم کے آخر واو اور مکسور کے آخر یا واسطے اظہار
حرکت کے لکھتے ہین۔ کس بالفتح یار و مددگار و رفیق و مرد شریف و آدمی و بالضم اندام نہانی
زنان۔ کیفیت بمعنی حالت و چگونگی۔ کما ینبغی بمعنی جیسا کہ لائق ہو کاف حرف تشبیہ ہے
اور لفظ ما زائدہ ہے کیونکہ بعد کاف تشبیہ کے لفظ ما زائد لاتے ہین تا کہ حرف جارہ فعل پر نہ آسکے
اور ینبغی صیغہ مضارع کا مصدر انبغا ناقص یاے سے ہے بمعنی سزاوار ہونا۔ کتخدائی بیاے
مصدری صاحب خانہ ہونا اور لائق ہونا۔

باب کاف فارسی۔ گرامی گبنر بمعنی بزرگ۔ گنجور بمعنی صاحب گنج یہ لفظ اصل
مین لفظ گنج بمعنی خزانہ اور لفظ ور بمعنی صاحب سے مرکب ہے۔ گرم ضد سرد و بمعنی شتاب و جلد

باب لام۔ لطیف بالفتح بمعنی نیکوکار و پاکیزہ و نرم و نازک۔ لحظہ گوشہ چشم سے
دیکھنا۔ لہذا بمعنی اس واسطے۔ لطف بالضم پاکیزہ ہونا اور نرم و باریک ہونا۔ لفظ بالفتح
بمعنی کوئی چیز باہر ڈالنا منہ سے اور بات کہنا الفاظ جمع۔ لنگ بالفتح لنگڑا و اپنا سل و
اثناے سفر مین کسی جگہ مقام کرنا اور بالضم فوطہ لنگی اور بالکسر پنڈلی اور ہندی مین بالکل آلۂ تناسل
کے معنی مین مستعمل ہے۔

باب میم۔ مسند بالفتح تکیہ گاہ بالش بزرگ و بالضم اول و نون مفتوح روزگار و زمانہ و
پیر خواندہ و حرام زادہ اور وہ جو پشت لگائین اور نحاۃ کی اصطلاح مین خبر کو بھی کہتے ہین۔
مخفی بمعنی پوشیدہ۔ منتفی نفی سے اور انتفا سے ہے۔ مسیح و دست بہت پیمائش کرنے والا زمین کا اور
سیر کرنے والا اور مٹانا۔ مرد پاک سے پاک اور روغن گر و صاحب برکت اور ہاتھ پھیرنے والا اور
گھسا ہوا روپیہ اور اشرفی۔ مطالب جاے طلب اور منتہا ست اثبات مطلب پیدا مصدر جس کا
ماجرا بمعنی سرگذشت و احوال۔ ملایک بفتح اول و کسر ہمزہ جمع ملک بفتحتین بمعنی فرشتہ
جو اصل مین فرستہ بمعنی فرستادہ تھا۔ مبسوط بمعنی کشادہ و دراز۔ مرشد بالفتح راہ راست
و بالضم رہنما مراشد جمع۔ مکتوب الیہ ضد کاتب۔ مآب بالف ممدودہ جاے بازگشت۔
مہجوری بالفتح جدائی۔ معروض عرض کیا گیا۔ مراحل جمع مرحلہ بمعنی منزل یعنی اترنے کی
جگہ۔ مآثر بمد ہمزہ و کسر ثاے مثلثہ بمعنی آثار و نشانہا ے نیک و کارہاے پسندیدہ و بمعنی

بروزن معروف کے کبھی لغت مین نہین دیکھے گئے ۔ منبع چشمہ اسم ظرف ہی نبوع سے منابع
جمع ۔ مبلغ بالفتح پہونچنے کا مقام و تعداد و مقدار و اندک و بسیار و بضم اول و فتح لام پہونچایا گیا و بلاغ
مصدر ہی جسکے معنی کامل ہونے اور پہونچانی کے ہین ۔ اکثر یہ لفظ زر نقد کی صفت مین واقع ہوتا ہی
مجمع جمع ہونیکی جگہ ۔ موانع جمع مانع بمعنی روکنے والا ۔ مولوی منسوب بمولا بمعنی خداوند
بعد لانے یاے نسبت کے الف کہ جو تھا حرف تھا واو سے بدل گیا کیونکہ قاعدہ ہی کہ الف مقصورہ
اگر کلمہ سہ حرفی و چہار حرفی مین وقت نسبت کے واو سے بدل جاتا ہی ۔ مد بالفتح والتشدید یعنی
کشش و درازی و افزونی آب ضد جزر اور کسی چیز کیطرف دیکھنا اور وہ لکیر جو علم حساب مین
اوپر الف کے لکھی جاتی ہی ۔ مدار جاے دور و جاے گردش و دائرہ و دورہ و حلقہ ۔ مقضی
مقصود بمعنی قصد کردہ شدہ و جاے قصد کردن اور جگہ مانگنے کی اور بعض کے نزدیک معنی اصل
مین مقضوی تھا واو کو یا سے بدلکر یا کو یا مین ادغام کیا اور ضمہ نون کو کسرہ سے بدلا واسطے
مناسبت یا کے بعدہ اول یا کو واسطے تخفیف کے حذف کیا کسرہ کو فتحہ سے بدل دیا و یا کو الف سے
بدلا یعنی ہوا لیکن یاے سے بھی لکھا جاتا ہی اور اہل فارس نظر بصورت مکتوبی یا مہ ہی سے پڑھتے
ہین اگر اسم ظرف کہین گے تو اصل اسکے معنی بروزن مفعل ہوگی یا متحرک ما قبل اسکا مفتوح یا کو الف سے
بدل دیا یعنی ہوا ۔ قاعدہ جب واو اور یا ایک کلمہ مین جمع ہوتے ہین اور اول انکا ساکن
ہوتا ہی تو واو کو یا سے بدل دیتے ہین ۔ مصحوب اسم مفعول ہی مصاحبت کا بمعنی یاری کیا گیا
مجازاً معرفت کے معنی مین مستعمل ہی ۔ مزبور بمعنی ادھر کیا گیا مجازاً بمعنی مذکور ۔ مسافت
بالفتح ہمزہ بمعنی چاہنا ۔ مرحمت بسکون دوم و فتح سوم و چہارم بمعنی مہربانی کرنا ۔ ملفوف لپیٹا
ہوا ۔ موضع کسی چیز کے رکھنے کی جگہ مجازاً گانوں ۔ مراسم جمع مرسم بمعنی نشان و آئین
مرسولہ بمعنی مرسلہ غلط ہی ۔ مشہود بمعنی گواہی دیا گیا اور ظاہر کیا گیا ۔ مرہون رہن کیا گیا
محال جمع محل بمعنی جگہ اور بالضم بمعنی ناممکن ۔ مشیخت بزرگی ۔ منطق بالفتح اول و ثالث
بمعنی گویائی اور نام ایک علم کا ہی جس سے فکر صحیح کو فکر فاسد سے تمیز کرسکین ۔ مسموع بمعنی
سنا گیا ۔ معاد جاے عود بمعنی عقبی ضد معاش بمعنی جاے تعیش یعنی دنیا ۔ محبوس قید کیا گیا
مسرور خوش کیا گیا ۔ ملجا جاے پناہ ملاجی جمع ۔ ماوا بمعنی خانہ ۔ مرد بالفتح بمعنی بے ریش

ہونا حد سے گزرنا بالضم بمعنی بے ریشان جمع امرد اور فارسی میں ضد زن ۔ مال بمعنی زر وجہ
تسمیہ یہ ہے کہ انسان کا دل زر کی طرف مائل ہے محض بمعنی بے آمیزش ۔ ملت بکسر میم بمعنی مذہب
یعنی جائے رفتن و راہ و دین و آئین ملل جمع مزاج سرشت و طبیعت اور وہ کیفیت جو عناصر اربع
کی ترکیب سے پیدا ہو امزجہ جمع ۔ مداد سیاہی سرگین روغن چراغ نمونہ طریقہ ۔ مہار وہ
لکڑی جو اونٹ کی ناک میں ڈالتے ہیں مجازاً نکیل ۔ منت نیکی و احسان کرنا ۔ مبتہج بضم اول
و فتح ثانی و کسر ثالث خوشی کرنے والا ۔ ملاحظہ بر وزن مفاعلہ گوشہ چشم سے دیکھنا ۔
مضائقہ تنگی ف جو لفظ مفاعلت کے وزن پر آئیگا اسکا چوتھا اور پانچواں حرف مفتوح ہوگا
اور اول مضموم جیسے مفاوضت و مشارکت وغیرہ ۔ مستطاب برگزیدہ ۔ منتظر راہ دیکھنے والا
مصارع درد سر لوٹانے والا ۔ ملتجی خواہش کرنے والا ۔ منیر روشن ۔ ملتمس التماس
کرنے والا ۔ مخلص خدا کی عبادت بے مکر کرنے والا اور دوستی خالص رکھنے والا مخالص جمع
مخلصی بالفتح رہائی ۔ مست نام سرگشتہ و حیران ۔ مہرہ وہ نگینہ جسپر نام کندہ کریں اور بکسر
محبت و خورشید اور بالفتح کابین عروس ۔ مزین بکسر یا آراستہ کرنے والا اور بفتح یا آراستہ
کیا گیا ۔ مدام بمعنی شراب و ہمیشہ ۔ مفصل تفصیل کیا گیا ضد مجمل ۔ مہلت درنگ
و آہستگی ۔ مودی ادا کیا گیا ۔ مرعی رعایت کیا گیا ۔ مستدعی چاہنے والا مقارن بضم
اول و کسر چہارم نزدیک ہونے والا ۔ مربی پالنے والا اور تربیت دینے والا ۔ متوجہ توجہ
کرنے والا مشتمل شامل کیا گیا منور روشن متعلم سیکھنے والا شاگرد ضد معلم بمعنی استاد ۔ مطالعہ آگاہی کے
واسطے کسی چیز کو دیکھنا ۔ مساوی برابر ۔ مژدہ خبر خوش ۔ معتقد بکسر قاف اعتقاد کرنیوالا
مرید ارادہ کرنے والا ضد مرشد و بالفتح سرکش و نافرمان ۔ منشی آغاز کرنے والا اور دل سے کچھ
لکھنے والا ۔ مسمی نام کیا گیا ۔ محرر بکسر را تحریر کرنے والا و آزاد کرنے والا ۔ متکاثر بمعنی بسیار
موقوف بر وزن مفعول بمعنی ٹھہرا ہوا ۔ معقول بمعنی پسندیدہ عقل ضد منقول ۔ مرزبان حاکم
و مالک زمین ۔

باب نون ۔ نعت بالفتح تعریف کرنا مخصوص بہ پیغمبر ۔ نوا آواز و نام مقام موسیقی
و سامان و اسباب و توانگری و لشکر و سپاہ و شکر و سپاس و فرزند و نبیرہ و پیشکش و نذرانہ و سازکاری

وقوت و خوراک وگرفتاری وقید ۔ نظم موتی پرونا مجازاً کلام موزون ومقفی مقابل نثر بمعنی
پراگندہ ۔ نذر بالفتح وسکون دوم پیمان اور وہ چیز جو اپنے اوپر واجب جانین مثل روزہ و
صدقہ اور وہ روپیہ اور چیز جو امیرون اور بادشاہون کے حضور مین گذرانین ۔ نواب بصیغہ
مبالغہ بہت بڑا نائب وبضم نون جمع نائب ۔ نواحی جمع ناحیہ بمعنی طرف وجانب ۔ نتیجہ بروزن
قصیدہ نکالی ہوئی چیز مجازاً بمعنی ماحصل غرض مراد ۔ نمط فرش روش طریقہ ۔
نخاس جاے خرید وفروخت اسپان ۔ نحو بمعنی طرح اور نام ایک علم کا ہے جس سے ترکیب
کلمات معلوم ہو جاتی ہے ضد صرف ۔ لفون مخفف کنون وناہی وشمشیر ونام شہر و دوات
وسیاہی شب وجاہ نخذان ونام حرف ۔ نفس بفتحتین بمعنی دم انفاس جمع وبالفتح وسکون
ثانی بمعنی جان وروح وحقیقت شی وہستی وعین ہر چیز وخون وخشم زخم وتن وآدمنا سکی جمع
اسکی نفوس وانفس ۔ اہل تصوف کے نزدیک اسکی چار قسمین ہین امارہ جو برے کام کی
تاکید کرے دوسرے لوامہ یعنے بہت ملامت کرنے والا گناہ سے مطمئنہ یعنے اطمینان رکھنے والا
اور ملہمہ جس سے طرح طرح کے ارادے دل مین پیدا ہوتے ہین ۔ نشاط خوشی نقد آمادہ کرنا و
سیم وزر مسکوک مجازاً بمعنی دل وذات ۔ نعمت بالکسر دسترس ونکوئی وعطا ۔ نکتہ بالضم
سخن باریک ولطیف وپاکیزہ ۔ نکات بالکسر جمع ۔

باب واو ۔ وافر بکسر فا بمعنی بسیار ۔ ولا بالکسر نزدیکی ودوستی ۔ وقف بمعنی ٹھیرنا
اور خاموش ہونا اور وہ چیز جو کسیکی ملک مین نہو ۔ ورود آترنا ۔ وعدہ خوشخبری دینا
ضد وعید بمعنی خبر بد پہونچانا ۔ وافی بروزن ومعنی کافی ۔ وقائع جمع واقعہ بمعنی خواب جنگ و
حادثہ وقیامت وموت ۔ وجہ طریقہ چہرہ راز ذات وحقیقت نیما مین مجازاً سبب ۔ ولی
دوست صدیق وبدرگاہ ۔ والا مرتبہ وبلند وجائے ابر نشیم ۔ وظائف جمع وظیفہ بمعنی روزینہ
وحی پیغام وکتاب خدا وسخن اور پوشیدہ بات کہنا اور اشارہ کرنا ۔

باب ہای ہوز ۔ ہنگام بمعنی وقت ۔ ہمگین بمعنی تمام مرکب ہے لفظ ہمہ اور یاء نو
نسبت سے اور گاف کا بدل ہے ہاے ہوز سے ہمگینان جمع ۔ ہنوز ابھی ہدیہ تحفہ ہدایا
جمع ۔ ہور بواو مجہول آفتاب ۔ ہویدا ظاہر وروشن ۔

باب یای تحتانی — یتیم طفل بے پدر و مادر غلام و دزد و عیار و بے نظیر و یکتا — یزدان نام خدا
جسے اہل فارس کیونکہ قبل تولد پیغمبر آخر الزمان کے فارس والے دو خدا مانتے تھے ایک کو
فاعل خیر اور دوسرے کو فاعل شر جانتے تھے فقط

خاتمہ کتاب میں پانچ فائدے ہیں بنظر فائدہ رسائی طلبہ حوالہ قلم ہوتے ہیں اول
فائدہ میں توضیح بعض اصطلاحات منشیانہ کے جو اکثر حالت تحریر میں بکار آمد ہوتے ہیں

ف ۱ لفظ نفر انسان کے واسطے مستعمل ہوتا ہے جیسے یک نفر فرزند و دو نفر کار و غیرہ —
راس اسپ و استر و نرگاو و گورخر و گوسفند و آہو و جاموس و غیرہ — قطعہ الماس و لعل و
یاقوت و زمرد و خط وغیرہ — مہار شتر — دست شاہین و چرغ و باز و ان دسمیر خلعت وغیرہ —
قلادہ شیر و پلنگ و سگ و خرگوش و خرس و سیاہ گوش و میمون وغیرہ — خط
کشت و زراعت و تالاب و باغ وغیرہ — منزل خیمہ و قنات و جہاز و کشتی و عمارت و
پلنگ و چوکی و ہودج و عماری و پالکی و بہل و چھکڑا وغیرہ — سلک مروارید اور جو زیور کہ
پہنا جاتا ہے — طاقہ زربفت و مخمل و اطلس و بانات و شمامہ و مرودہ وغیرہ — قبضہ شمشیر
خنجر و برچھی و کمان و کارد و گپتی و کٹار وغیرہ — ضرب توپ و بندوق و قرابین و طپنچہ
و تفنگ وغیرہ — ساز رباب و چنگ و ڈھولک و مردنگ و طبلہ وغیرہ — دستہ تیر و کاغذ
وغیرہ — جفت پاپوش و موزہ و نعلین و بازوبند و کنگن و پہونچی و پازیب وغیرہ — جلد دفتر
و کتاب و حرم وغیرہ — درعہ پارچہ ابریشمی وغیرہ — عدد اشرفی و روپیہ و ظروف چینی و برنجی
وغیرہ — مواشی نمک و شیر و روغن و عرقیات و عطر و صندل و دندان فیل و ابریشم
وغیرہ — فرد قالین و سوزنی و شطرنجی و جاجم و ورق کاغذ وغیرہ — طبق آسمان و زمین —
تولہ و تولچہ طلا و نقرہ و مشک و عنبر و بنفشہ و عطر و کافور و کلابتون و ابریشم وغیرہ — دانہ
مروارید و مرجان وغیرہ — توپ جامہ آستین دار — مبلغ روپیہ — مراوی فلوس دور ی
سنگ — نسخہ کتاب غیر مجلد — رسالہ اکثر اسکا اطلاق قواعد کی کتاب پر ہوتا ہے —

دوسرے فائدہ میں تشریح بعض اقسام نظم کے جنکا جاننا ضروریات سے ہے

ف ۱ درعہ بہاسے ہونز دمصرع بدون ہا و مصراع بالف بمعنی یک لخت در دیگر

وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس طرح بغیر دو کواڑ کے دروازہ کا بند ہونا اور کھلنا متعذر ہے اسی طرح بیت بھی بغیر دو مصرع کے نہیں ہو سکتی جمع اسکی مصاریع۔ مثنوی الف و بے مثنیٰ معدول اثنین اثنین بمعنی دو دو الف مقصورہ یائے نسبت کے آنے سے واو سے بدل گیا چونکہ ابیات مثنوی میں علیحدہ علیحدہ قافیہ ہوتا ہے لہذا ابیات مختلف القوافی کو مثنوی کہتے ہیں جمع اسکی مثنویات۔ رباعی بالضم شعرائے عجم کی اصطلاح میں وہ چار مصرع ہیں جنکا چوتھا مصرعہ اول دوم مصرعہ سے ہم قافیہ ہو اور رباعی بحر ہزج اخرب اخرم و شتر سے مخصوص ہے جسکا وزن لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہے در صورت نہونے اس وزن کے قطعہ کہینگے۔ قطعہ بالکسر بمعنی پارہ کلام جسکے اول مصرعہ میں قافیہ نہو اور دو بیت سے کم نہو۔ قصیدہ بمعنی مغز سطبر و ثانیاً اصطلاحاً وہ چند اشعار جنکا مطلع مقفیٰ ہو اور مصاریع دیگر ابیات کے آخر میں قافیہ ہو قصائد اسکی جمع ہے۔ شعر بالکسر جاننا دریافت کرنا اور اصطلاح میں کلام موزون و مقفیٰ ہو بارادہ قائل مذکر ہو مرادف ہے بیت و فرد کا اشعار بالفتح جمع۔ غزل بضم اول و سکون ثانی بمعنی رسن و ریسمان و بفتحتین حدیث عشق شروع کرنا اور اصطلاح میں وہ کلام جو عورتون کے عشق اور تعریف حسن و جمال میں ہو اسکی بیت اول کو مطلع اور آخر کو مقطع کہتے ہیں غزلیات جمع۔ معما بمعنی نابینا و پوشیدہ کیا گیا اور بمقام پوشیدہ اور اصطلاح شعرا میں وہ کلام جو برمز و ایما یا بحساب جمل کسی اسم پر دلالت کرے اور چیستان و لغز و پہیلی اسکے مترادف ہین۔

تیسرے فائدہ مین تصریح اسمائے سلاطین و حکمائے ماضیہ و غیرہم کی۔

ف آذرشیر مرکب ہے آذر بالفتح بمعنی خشم و قہر و غضب و بالضم بمعنی آتش و شیر بمعنی شیر غضبناک و نام بادشاہ۔ گیومرث مرکب ہے گیو بمعنی گویا اور مرث بمعنی زندہ سے اور بقول بعض گیو قلب ہے گوی کا اور مرث مبدل ہے مرد کا بمعنی مرد گویا اور یہ نام بادشاہ عظیم الشان کا ہے۔ کیقباد مرکب ہے لفظ کے بمعنی عادل و لقب شاہان ایران و قباد سے کہ اصل میں قباد بالفتح بمعنی برحق تھا نام شاہ ایران و لقب [illegible]

لائم کا ہے جسکے دونوں شانوں پر دو سانپ تھے جنکی خوراک ہر روز دو آدمیوں کا مغز تھا اور بقول
بعضے معرب ہے دہ آک کا جو مرکب ہے لفظ دہ بمعنی دس اور آک بمعنی عیب سے چونکہ اسمیں
میں دس عیب تھے لہذا اس نام سے موسوم ہوا اور وہ عیب یہ ہیں زشتی سردی کوتاہی
فاسقی بیدادگری دروغگوئی بزدلی بددلی بسیار خواری بے شرمی بے عقلی بدزبانی اور
بعضوں کا قول ہے کہ اسکے پیدا ہونیکے وقت دو دانت نکلے ہوئے تھے اسکے والدین نے
بطور تفاؤل ضحاک نام رکھا — فیلقوس فیلاقوس فیلوقوس نام ہے اسکندر بادشاہ ہفت
اقلیم مرکب ہے فیلق بمعنی لشکر اور لفظ وس بمعنی امیر سے — نوشیروان نام بادشاہ عادل لفظ نو
بمعنی جدید اور شیر بمعنی اسد اور آن کلمۂ تشبیہ سے مرکب ہے اور بقول بعض نوشین بمعنی شیریں
اور روان بمعنی جان سے مرکب ہے — جمشید نام ہے ایک بادشاہ عظیم الشان کا جسکے عہد
میں کپڑا بننا وغیرہ ایجاد ہوا ف جب لفظ جمشید خاتم و نگین و اسپ و تخت و باد و آصف
و ماہی و طیور وغیرہ کے ساتھ آئے تو حضرت سلیمانؑ سے اور جو سکندر و نگین و آئینہ و آب
حیات و خضر و ارسطو و اقبال و تدبیر و دانائی و شاہنشاہی وغیرہ کے ساتھ آئے تو اسکندر رومی
سے اور اگر جام و شراب و بزم و جشن و نوروز و جام جہان نما و نقش و مے و سرود کے ساتھ
آئے تو جمشید اصلی سے مراد ہوگی — زلیخا بروزن سویدا تصغیر زلخا صیغہ صفت مشبہ
از زلخ کا ہے ماخوذ زلخ سے جسکے معنی پھسلانے کے ہیں چونکہ یہ عورت حسن و جمال میں ایسی
تھی کہ اسکی مثل کوئی نہ تھی لہذا اس نام سے موسوم ہوئی — فیلسوف بمعنی حکیم و دوستدار علم
مرکب ہے لفظ فیل بمعنی محب و دوست اور لفظ سوف بمعنی علم و حکمت سے فلاسفہ جمع
خلاف قیاس ہے — خضر بالکسر نام پیغمبر و بفتح اول و کسر ثانی شاخ سبز و کشت و ترہ و نام پیغمبر
اول الذکر کیونکہ وہ جہاں بیٹھ جاتے تھے انکی برکت سے جنگل کے جنگل ہرے ہو جاتے تھے — اقلیدس ایک
کتاب کا نام ہے جو اپنے مصنف کے نام سے مشہور ہوا اور لفظ اقلی بمعنی کلید اور دس بمعنی ہندسہ
ثلاثہ بمعنی ہندسہ سے مرکب ہے — قزل ارسلان نام بادشاہ ممدوح ظہیر فاریابی لفظ قزل ترکی
بمعنی سرخ اور ارسلان بمعنی شیر سرخ و بندہ و غلام سے مرکب ہے اور بقول بعضے قزل بمعنی لنگ بفتح قامت اور
ارسلے سمجھ آیا ہی چونکہ یہ بادشاہ لنگڑا تھا لہذا اس نام سے موسوم ہوا — بہمن نام بادشاہ

اسفندیار

[illegible] یار و نام [illegible] و نام عقل اول و نام دواے معروف جو سپید و سیاہ و سرخ ہوتی ہے اور نام پرندہ [illegible] اور پہر یا شمسی کے دو حصے روز کو بھی کہتے ہیں۔ سبکتگین مرکب ہے لفظ سبک [illegible] بمعنی [illegible] و [illegible] اور تگین بمعنی [illegible] و یاے دو نون نسبت سے نام بادشاہ محمود غزنوی جنہوں نے ہندوستان پر [illegible] بارہ حملہ کیے تھے اور اپنے بھائی کو مار کر تخت پر بیٹھا تھا فغفور مرکب ہے لفظ فغ بمعنی بت اور فور معرب پور بمعنی فرزند سے چونکہ ملک چین [illegible] بت پرستی شائع ہے [illegible] وجہ وہان کے بادشاہ اس لقب سے ملقب ہوتے ہیں گلیم [illegible] بمعنی [illegible] [illegible] و [illegible] [illegible] اصل مین کیو آموخت تھا یعنی یہ فن گیو سے ایجاد ہوا تھا۔ کوتوال [illegible] فارسی اصل مین [illegible] ہندی تھا مرکب لفظ کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی صاحب درویش بالفتح بمعنی گدا مرکب ہے لفظ در بمعنی دروازہ اور ویش مبدل آویز سے اور بالضم [illegible] لفظ [illegible] بمعنی [illegible] اور ویش [illegible] و [illegible] [illegible] بمعنی مانند ہے جسکے معنی عارف کامل ہین۔ [illegible] بالکسر بمعنی شہر و نام شہر و [illegible] ہر چیز [illegible] و [illegible] [illegible] ققنس [illegible] ققنوس نام جانور معروف جسکی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے اور [illegible] اسکا [illegible] [illegible] وقت [illegible] [illegible] ہوتا ہے اکٹہا کر کے انکے درمیان بیٹھ جاتا ہے اور اپنی منقار [illegible] [illegible] سے سو [illegible] ہین اور ہر سوراخ سے ایک نیا راگ نکلتا ہے [illegible] [illegible] [illegible] جس سے ان لکڑیون مین آگ لگ جاتی ہے اور وہ جل جاتا ہے بعدہ قدرت الٰہی سے پانی [illegible] ہوا اور اس خاکستر سے ایک بیضہ پیدا ہوتا ہے جسمین سے وہی جانور پہر پیدا ہوتا ہے۔ کمخواب مرکب ہے لفظ کم بمعنی ریشم اور خواب بمعنی پشم سے۔

چوتھے فائدہ مین چند قواعد متفرق جنکا یاد کرنا خالی از فائدہ نہین ہے۔

قاعدہ حروف جارّہ مین سے از و در و بر و براے پہر [illegible] [illegible] اور انکے [illegible] [illegible] یعنی اردو محاورہ مین انکا [illegible] بعد کے [illegible] ہین جیسے از تو [illegible] ام تجھسے مانگتا ہون در دہلی میباشم دہلی مین رہتا ہون بر تخت مے نشینم تخت پر بیٹھتا ہون براے خدا نماز میکنم خدا کے واسطے نماز پڑھتا ہون جز خدا دوست ندارم خدا کے سوا دوست نہین

رکھتا ہون اور اگر انکا مابعد کسی لفظ کے مضاف یا موصوف یا معطوف علیہ یا ایسا اسم
اشارہ ہو جسکا مشار الیہ اسکے بعد واقع ہو تو ان حروف کے بعد مضاف الیہ یا صفت
یا معطوف یا مشار الیہ کے لیے کہ یا کے لگینگے چنانچہ اس قطعہ سے اضافت اور توصیف
کی مثال ظاہر ہو سعدی علیہ الرحمہ — قطعہ — نشنیدہ کہ گوسفند بزرگ ہیچ حیوان چو پیشہ ہو تو پندار
کہ از پیل دمان اندیشہ باشد کہ مستمند در خانہ ای بخوان ۔ عقل باور نکند کز پیشمان این
اندیشہ ۔ مثال اسم اشارہ کا یہ ہے آہ از این غفلت سرشار کہ چون ساغر بہرہ جا
لب آمدہ از کردہ پشیمان نشدیم ۔ مثال عطف سعدی سے ۔ چہ کین و غیرت شدہ در
چشم سر یک ہو سپید و دست ۔ اور علی ہذا القیاس دوسری مثالین بھی سمجھنا چاہیے
قاعدہ گردن کا متعدی گردانیدن اور گذرانیدن بالاتفاق صحیح ہو اور گذرانیدن
کیونکہ جس مصدر لازم کو متعدی اور متعدی کو متعدی المتعدی بنانا چاہتے ہین تو اکثر
علامت مصدر سے الف نون اور بعض مصدر مین یائے تحتانی بڑھا کر بنا لیتے ہین
جیسے ترسیدن سے ترسانیدن اور ترسانیدن اور ترسانیدن سے ترسانانیدن اور
اگر علامت مصدر لفظ تن ہو تو اس مصدر کے صیغہ واحد حاضر امر کے بعد الف نون
و یائے زائدہ لا کر بجائے لفظ تن کے لفظ دن لگا دیتے ہین جیسے سوختن سے سوزانیدن
اور سوزانیدن مگر جن لوگون کے نزدیک تن اور دن والے مصادر اپنے دونون قسم کے
مصادر کے امر سے متعدی بنانے مین کچھ قباحت نہین ہے ان لوگون کے نزدیک گذرانیدن
بھی متعدی گردن کا درست ہو اور واضح رہے کہ گردن کے معنی ہیر پھیر کے بھی آتے
ہین قاعدہ جب کلمہ دو حرفی کو دو معنی مصاحب سے مرکب کرتے ہین تو الف زائد
درمیان مین لاتے ہین جیسے تا و دو وغیرہ فقط

بحمد اللہ فرہنگ دستور الصبیان مصنفہ منشی گردھاری لال صاحب باہ اپریل
۱۸۸۱ء مطابق ماہ جمادی الاول ۱۲۹۸ ہجری بمطبع منشی نولکشور بمقام لکھنؤ از قالب طبع برآمد